السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شفیلڈ سے مسز جبیں اختر لکھتی ہیں کہ عورتوں خصوصاً بعض نوجوان لڑکیوں میں یہ فیشن نکلا ہے کہ وہ اپنے ناخن لمبے رکھتی یا ایک انگلی کا ناخن خاص طور پر بڑھا لیتی ہیں۔ شرع میں اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ نے جن چیزوں کو فطرت میں شمار کیا ہے ان میں ناخنوں کا کاٹنا بھی شامل ہے۔ مسلم شریف کی حدیث ہے کہ آپ نے دس چیزوں کو فطرت میں سے قرار دیا۔

(وہی قص الشارب واعفاء اللحیة والسواک واستنشاق الماء وقص الظفار وغسل البراجم وعقد الاصابع ونتف البط وحلق العانة والتقاص الماء۔ "(مسلم مترجم ج اکتاب الطہارة باب خصال الفطرة ص ۳۹۰"""

مونچھوں کا کاٹنا' داڑھی بڑھانا' مسواک کرنا' ناک میں پانی ڈالنا' ناخن کاٹنا' انگلیوں کے درمیان جوڑوں کا دھونا' زیر بغل بال صاف کرنے زیرناف بالوں کو صاف کرنا استنجا کرنا۔ ایک دوسری روایت میں ختنے کا بھی ذکر ہے۔'' ''اس طرح یہ دس کام فطرت میں سے قرار دیئے گئے۔

اب اس میں ناخن کاٹنا بھی فطرت میں شمار کیا ہے۔ اس لئے ناخن بڑھانا رسول اکرم ﷺ کے حکم سے روگردانی ہے جو جائز نہیں اور مسلمان بہنوں کو چاہئے کہ وہ ایسے میک اپ اور زینت سے پرہیز کریں جس میں ہمارے پیارے نبی ﷺ کے حکم کی نافرمانی ہوتی ہو اور پھر اگر یہ فیشن محض غیر مسلموں کی تقلید اور نقل میں ہے تو پھر اور زیادہ جرم ہے۔ ایک تو فطرت کی مخالفت کی۔ حدیث نبوی پر عمل نہیں کی ااور دوسرا مغربی عورتوں کی نقل کرتے ہوئے یہ کام کیا۔

نبی کریم ﷺ نے ایسے مردوں اور عورتوں سے سخت الفاظ کے ساتھ اظہار بیزاری فرمایا جو غیر مسلموں کی اندھی تقلید میں اسلامی طرز معاشرت کو خیر باد کہہ دیتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص455

محدث فتویٰ